© rasailojaraid.com

شئون علمیہ

دُنیا میں مسلمانوں کی موجودہ آبادی کا صحیح نقشہ

ذیل کا نقشہ ڈاکٹر زکی علی کی قابل قدر انگریزی تصنیف "اسلام دنیا میں" (Islam in the wor سے ماخوذ ہے جس کو جناب موصوف نے سرکاری رپورٹوں کے علاوہ متعدد ل وثوق کتابوں کی مدد سے بڑی محنت وکاوش سے مرتب کیا ہے۔ یہ کتاب بقیمت للعہ شیخ شرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور سے مل سکتی ہے۔

افریقہ

		سنیگال	چودہ لاکھ
...مصر	ایک کروڑ پچاس لاکھ	فرانسیسی سوڈان غیر صحرائی	پندرہ لاکھ
...یزی مصری سوڈان	پچاس لاکھ	،، ،، صحرائی	چھ لاکھ
...ابلس الغرب (ٹریپولی)	دس لاکھ	شمالی والٹا	چھ لاکھ
...نس	تینتیس لاکھ پینتیس ہزار	فرانسیسی گنی	بیس لاکھ
...ش (فرانسیسی علاقہ)	اٹھاون لاکھ اٹھانوے ہزار	ساحل ایوری	دس لاکھ
...یریا (الجزائر)	باسٹھ لاکھ سینتالیس ہزار	داہومی	چھ لاکھ
...ش (مغرب اقصیٰ مقبوضہ فرانس)	پچاس لاکھ	ٹوگولینڈ	پانچ لاکھ
...ش (ہسپانوی علاقہ)	سات لاکھ	کیمروں فرانسیسی	دس لاکھ
...نجہ (تنجیر) (بین الاقوامی علاقہ)	تقریباً ساٹھ ہزار	نائجیریا کی نوآبادی	بارہ لاکھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ڈاکر اور توابع	اسی ہزار
مارٹینیا (فرانسیسی) اس علاقہ میں دس ضلع شامل ہیں	چار لاکھ
صحرائے اعظم	دو کروڑ
گیمبیا	تین لاکھ
سیرالیون	بیس لاکھ
گولڈکوسٹ	دو لاکھ
نائجیریا (شمالی و جنوبی صوبے)	ایک کروڑ دس لاکھ
گنی (پرتگیزی)	تین لاکھ
لائبیریا	دس لاکھ
ریوڈی اورو (آبادی سب مسلمان ہے)	ستر ہزار
گابن	دو لاکھ
وسطی کانگو	چار لاکھ
ابنگی شاری	ایک لاکھ بیس ہزار
علاقۂ چاڈ	تخمیناً گیارہ لاکھ
برطانوی کیمرون	پانچ لاکھ
جزیرۂ کیپ وردی (پرتگیزی)	ساٹھ ہزار
انگولا (پرتگیزی)	ایک ہزار
جنوب مغربی افریقہ (تابع)	ایک لاکھ

جنوبی افریقہ (جس میں آٹھ علاقے شامل ہیں)	ایک لاکھ پچاس ہزار
پرتگیزی مشرقی افریقہ (موزمبیق)	دس لاکھ
بیچوانا لینڈ (برطانوی)	پچاس ہزار
بلجیمی کانگو	دو لاکھ
نیاسالینڈ (برطانوی)	پانچ لاکھ
جزیرہ ری یونین (فرنچ)	پانچ ہزار
مدغاسکر (فرانسیسی)	آٹھ لاکھ
جزیرہ ماریشس (برطانوی)	ایک لاکھ
جزائر سیچلز (انگریزی)	پانچ ہزار
زنجبار و پیمبا	چار لاکھ
کینیا	بیس لاکھ
ٹنگانیکا	دس لاکھ
علاقۂ یوگنڈا (انگریزی)	دس لاکھ
برطانوی سمالی لینڈ (کل مسلمان)	تین لاکھ پچاس ہزار
فرانسیسی سمالی لینڈ	دو لاکھ تیس ہزار
اطالوی سمالی لینڈ (کل مسلمان)	دس لاکھ دس ہزار
ایریٹریا (اطالوی نوآبادی)	تین لاکھ پچاس ہزار
حبشہ (۵۰ فیصدی مسلمان)	تخمیناً پچاس لاکھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یورپ

نیا (۸۰ فیصدی سے زیادہ)	آٹھ لاکھ
گوسلاویہ	سترہ لاکھ پچاس ہزار
اریہ	سات لاکھ اسی ہزار
مانیا (۱۹۳۲ء میں)	دو لاکھ ساٹھ ہزار
نان (۱۹۲۸ء میں)	ایک لاکھ اسی ہزار
لینڈ اور لتھونیا	بارہ ہزار
لینڈ	تین ہزار
نگری	تین ہزار
رانس	دو لاکھ
طانیہ عظمیٰ	تیس ہزار
یم (۱۹۲۹ء میں)	پانچ ہزار
ینڈ، جرمنی، آسٹریا	چھ ہزار
لی اور اسپین	چھ ہزار پانسو

ایشیا

رص	چھ لاکھ پانچ ہزار
وڈز	پندرہ ہزار
کی	ایک کروڑ پچاس لاکھ
ام ولبنان	تیس لاکھ
فلسطین (۱۹۳۵ء میں)	آٹھ لاکھ پچیس ہزار
شرق اردن	چار لاکھ
عراق	تیس لاکھ
سعودی عرب (حجاز، نجد، توابع، عمان، یمن، کویت، حضرموت)	ایک کروڑ بیس لاکھ
بحرین	ایک لاکھ بیس ہزار
شش یا سہ ماہی معاہدہ	ایک لاکھ پچاس ہزار
عدن و پیرم	اکیاون ہزار
سقوطرہ	بارہ ہزار
قاطر	تیس ہزار
ایران	ایک کروڑ پچاس لاکھ
افغانستان	ایک کروڑ
ہندوستان	آٹھ کروڑ بیس لاکھ
بورنیو (برطانوی)	دو لاکھ ستر ہزار
برونی	تینتیس ہزار
ساراواک	ایک لاکھ بیس ہزار
سیلون	چھ لاکھ
بلوچستان	آٹھ لاکھ بیس ہزار
غیر تابع ملایا کی آبادیاں	گیارہ لاکھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

برطانوی نو آبادیات (سنگاپور		سوویٹ روس کی متحدہ ریاستیں	تین کروڑ
پینانگ، ملاکا اور لابوان)	آٹھ لاکھ	فرانسیسی انڈو چائنا	پانچ لاکھ
سیام	چھ لاکھ	جاپان	ایک ہزار
چین	پانچ کروڑ	جزائر فلپائن	بیس لاکھ
تبت	دس ہزار	آسٹریلیا و دیگر جزائر	
منچوریا	بیس لاکھ	**امریکہ**	
اندرونی و بیرونی منگولیا	تیس لاکھ	شمالی امریکہ	ایک لاکھ
ولندیزی جزائر شرق الہند	پانچ کروڑ پچاس لاکھ	جنوبی امریکہ	چار لاکھ

ان سب اعداد کو جمع کیا جائے اور پھر یہ امر بھی پیش نظر رکھا جائے کہ ان میں اکثر اعداد اب سے کئی سال پہلے کی مردم شماری کے ہیں اور نیز یہ کہ کئی ملکوں کے اعداد مردم شماری کی سہولت بہم نہ پہنچنے کی وجہ سے محض تخمینی ہیں تو یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ آج کل تمام دنیا میں مسلمانوں کی آبادی چالیس کروڑ سے کم نہیں ہے۔

© rasailojaraid.com